مختصر

صحيح الإمام البخاري

حوى جميع أحاديثه المرفوعة، والآثار الموقوفة؛ الموصولة منها والمعلّقة، مع حذف الأسانيد والمكرّرات من المتون، وجمع إليها الزوائد من الروايات المحذوفة، ووضعت كل زيادة منها في مكانها المناسب لها من الأحاديث، بطريقة علمية لا مثيل لها فيما أعلم؛ جمعت كل فوائد "الصحيح" بإذن الله تعالى

للعلّامة المحدّث

محمّد ناصر الدّين الألباني

رحمه الله تعالى

الطبعة الشرعيّة الوحيدة

المجلّد الأوّل

مكتبة المعارف للنشر والتوزيع
لصاحبها سعد بن عبد الرحمن الراشد
الرياض

(شرح البخاری للکرمانی. الجزء الرابع. صفحہ۵۳) اس مضمون کو ان روایات سے تقویت ملتی ہے جن میں حضرت عمر بن ابی سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ فِيْ بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ. (دیکھئے کتاب الصلوٰۃ. باب۴) ان روایات میں اگرچہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے مگر یہ آپؐ کا معمول نہیں تھا۔ بلکہ آپؐ کو لباس میں قمیص پسند تھی جیسا کہ حضرت امّ سلمہؓ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَلْبَسُهُ الْقَمِيْص. (شمائل المحمدية للترمذی. باب۸: ماجاء فی لباس رسول اللّٰه ﷺ. روایت نمبر ۵۷)

بَاب ۲۸: فَضْلُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

قبلہ کی طرف منہ کرنے کی فضیلت

يَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ رِجْلَيْهِ {الْقِبْلَةَ}☆ قَالَهُ أَبُو حُمَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اپنے پاؤں کی اُنگلیاں (قبلہ رخ ☆) رکھے۔ ابوحمید نے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے یہ بیان کیا۔

۳۹۱: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَهْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهِ فَلَا تَخْفِرُوا اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ.

۳۹۱: ہم سے عمرو بن عباس نے بیان کیا، کہا: ابن مہدی نے ہم سے بیان کیا، کہا: منصور بن سعید نے ہمیں بتلایا۔ انہوں نے میمون بن سیاہ سے، انہوں نے حضرت انسؓ بن مالک سے روایت کی۔ وہ کہتے تھے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کردہ جانور کھائے۔ پس یہ وہ مسلمان ہے جس کے لیے اللہ کی امان ہے اور اُس کے رسول کی امان ہے۔ سو اللہ سے عہد شکنی مت کرو؛ اُس امان کے متعلق جو اُس نے دی ہے۔

۳۹۲: حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۳۹۲: ہم سے نعیم نے بیان کیا، کہا: ابن مبارک نے ہمیں بتلایا۔ انہوں نے حمید الطّویل سے، حمید نے حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی۔ وہ کہتے تھے:

☆ لفظ "الْقِبْلَةَ" نسخہ بولاق کے مطابق ہے۔ (فتح الباری جزء اول حاشیہ صفحہ ۶۴۳) ترجمہ اس کے مطابق ہے۔